8796 ـ كيااسے حج كرنا چاہیے يا تعليم كى تكميل

سوال

ميں نےجب سے سورۃ آل عمران ميں يہ پڑھا ہے كہ اللہ تعالى نے مردوں پر حج فرض كيا ہے ، اورامريكا ميں ميرى تعليم كا يہ آخرى سميسٹر ہے اورميرے پاس تقريبا دوہزار امريكى ڈالر بھى ہيں اس كےباوجود مجھے خدشہ ہےكہ اگر ميں نے يہ رقم حج ميں صرف كردى توميرى والدہ ناراض ہوگى كيونكہ ميرى والدہ اسلام كاالتزام كرنا پسند نہيں كرتى ۔

اورفى نفس الوقت مجھے يہ علم نہيں كہ مجھے حج پرجانے كى پھر كوئي فرصت ملے يا نہ ملے ، ميرى تعليم كا خرچہ حكومت ديتى ہے اورعنقريب ميں پانچ سال حكومت كى ملازمت كرونگا ، مجھے علم نہيں كہ دوسرى بار ميرے پاس حج كےليے كافى رقم بن سكے گي كہ نہيں ۔

اوردوسرى طرف يہ بھى ہے كہ اگرميرے پاس مال آبھى جاتا ہے توميں گاڑى خريدوں گا تا كہ ميرى والدہ مالدار ہوسكے كيونكہ والد كے فوت ہوتے وقت ميرى عمر تين برس تھى تواس وقت سے انہوں نے ميرى تربيت كى كيونكہ ميرے رشتہ داروں ميں كوئي بھى اچھا نہيں تھا ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

حج دين اسلام كے فرائض اوراركان ميں سے ايك فرض اورركن ہے ، اوردين كے ستونوں ميں سے ايك ستون ہے ، فريضہ حج كى ادائيگي كى استطاعت ركھنےوالے كےليے حج ميں تاخير كرنى جائز نہيں اورنہ ہى اس كى ادائيگي ميں تردد كرنا جائز ہے ۔

اوراللہ سبحانہ وتعالى كى معصيت ونافرمانى ميں كسى كى بھى اطاعت وفرمانبردارى نہيں ہوسكتى ۔

اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے :

اوراللہ تعالى نے ان لوگوں پرجواس كى طرف راہ پاسكتے ہوں اس گھركا حج فرض كرديا ہے ، اورجوكوئي كفركرے تواللہ تعالى تمام دنيا سے بے پرواہ ہے آل عمران (97) ۔

اورنبى مكرم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے :

(اسلام کی بیناد پانچ چیزوں پر ہے ، اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ تعالی کے علاوہ کوئي معبود برحق نہیں ، اوریقینا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی کے رسول ہیں ، اورنماز قائم کرنا ، زکاۃ ادا کرنا ، ، اوررمضان المبارک کے روزے رکھنا ، اورحج کی ادائيگي کرنا) ،

لھذا آپ کے لیے جائزنہیں کہ اللہ تعالی کی معصیت میں اپنی والدہ کوراضی کریں ، آپ کے لیے ضروری ہے کہ آپ اپنی والدہ کے ساتھ حسن سلوک کریں لیکن یہ بھی اللہ تعالی کی معصیت کےعلاوہ ہونا چاہیے ، کیونکہ جواللہ تعالی کوناراض کرکے لوگوں کوراضي کرتا ہے اللہ تعالی اس پرناراض ہوتا ہے اورلوگوں کوبھی اس سے ناراض کردیتا ہے -

واللہ اعلم .